تحکیم الاحادیث النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم والآثار الصحابہ

مصنف عبد الرزاق

بَابُ غَسْلِ الذِّرَاعَيْنِ

3-عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ فُلَيْحَ بْنَ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ الرُّفْغَيْنِ، فَقِيلَ لَهُ: مَا تُرِيدُ بِهَذَا؟ قَالَ: " أُرِيدُ أُحْسِنُ تَحْجِيلِي - أَوْ قَالَ: - تَحْلِيلِي"

دونوں بازوؤں کو دھونا

3۔ فلیح بن سلیمان بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہؓ نے وضو کرتے ہوئے بغلوں تک (دونوں بازوؤں) کو دھویا، ان سے دریافت کیا گیا: آپ نے ایسا کیوں کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا۔: میں یہ چاہتا ہوں کہ میں اپنی چمک میں اضافہ کروں (راوی کو شک ہے، شاید یہ الفاظ ہیں: اپنے زیورات میں اضافہ کروں)۔

ضعیف، فلیح بن سلیمان اگرچہ کتبِ ستہ کے راوی ہیں مگر ان پر شدید جرح موجود ہے۔یحیٰی بن معین، نسائی،، ابو حاتم دارقطنی نے انہیں ضعیف کہاہے۔
صحیح البخاری 5953، مسلم 2111، ابن حبان 58959 اور مسند احمد بن حنبل 7166 میں "اُرید احسن تحجیلی یا تحلیلی کی بجائے مبلغ الحلیۃ کے الفاظ ہیں اور اس کی سند محمد بن فضیل بن عمارۃ عن ابوزرعہ ہے۔
یہ اثر بغلوں تک دونوں بازوؤں کے دھونے کے حوالے سے صحیح ہے اور متعدد صحیح احادیث سے ثابت ہے۔

بَابُ الْمَسْحِ بِالرَّأْسِ

4-عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَسَنٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ مَرَّةً وَاحِدَةً بِكَفَّيْهِ يُقْبِلُ بِيَدَيْهِ، وَيُدْبِرُ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً"

مسند احمد بن حنبل 16552

سر پر مسح کرنا

4۔ عمرو بن یحیٰی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اپنے سر مبارک پر دونوں ہتھیلیوں کے ذریعہ ایک ہی مرتبہ مسح کرتے تھے۔ آپ پہلے دونوں ہاتھ پیچھے کی طرف لے جاتے تھے، پھر آپ انہیں اپنے سر پر آگے کی طرف لے جاتے تھے اور ایک ہی مرتبہ ایسا کرتے تھے۔

معضل۔ عمرو بن یحیٰی بن عمارۃ بن حسن تابعی ہیں۔ رقم، 7، 6۔ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کا عمل اس کی متابعت میں ہے۔ مسح کے متعلق مزید احادیث آگے آرہی ہیں۔

5-عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ، ثُمَّ

5۔ حضرت عبد اللہ بن زید بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعہ اپنے سر مبارک کا مسح کیا، آپ دونوں ہاتھ پیچھے لے کر گئے، پھر انہیں آگے لے کر آءے، آپ نے سر کے آگے والے حصے سے آغاز کیا تھا، پھر آپ ان دونوں ہاتھوں کو (پیچھے) واپس اسی جگہ کی طرف لے آئے، جہاں سے

رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ"

آپ نے آغاز کیا تھا۔

موطا 32، عبد الرزاق 135، حُمیدی 421، ابن ابی شیبہ 57، 402، احمد 16545، 16552، 16557، 16559، 16566، 16570، 16586، دارمی 739، 740، بخاری 185، 186، 191، 192، 197، 199، مسلم 476، 477، 479، ابن ماجہ 405، 434، 471، ابو داؤد 100، 118، 119، ترمذی 28، 32، 47 ، نسائی الصغریٰ۔۔۔،نسائی الکبریٰ 86، 104، 171، ابن خُزیمہ 155، 156، 157، 172، 173، ابن حبان 1077، 1084، 1093

صحیح۔ ترمذی کہتے ہیں کہ یہ حدیث اس باب میں بہت صحیح اور اچھی ہے۔ اس کے علاوہ اس باب میں حضرت معاویہؓ، حضرت مقدامؓ بن معد یکرب اور ام المومنین عائشہؓ سے بھی احادیث روایت ہیں۔ شافعی، احمد بن حنبل اور اسحاق کا بھی یہی کہنا ہے۔ رقم 135 میں وضو کا پورا طریقہ بھی اسی سند سے مروی ہے جس میں مسح کے متعلق یہی الفاظ ہیں۔

احادیث کی بنیادی کتابوں میں یہ روایت عمرو بن یحیٰی کی سند سے مالک بن انس، سفیان بن عیینہ، عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی سلمہ، خالد بن عبد اللہ، عبد العزیز بن محمد، وھیب بن خالد اور سلیمان بن بلال نے روایت کی ہے۔

6-عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَضَعُ بَطْنَ كَفِّهِ الْيُمْنَى عَلَى الْمَاءِ، ثُمَّ لَا يَنْفُضُهَا، ثُمَّ يَمْسَحُ بِهَا مَا بَيْنَ قَرْنِهِ إِلَى الْجَبِينِ مَرَّةً وَاحِدَةً لَا يَزِيدُ عَلَيْهَا "

6۔ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن عمر رضؓ اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو پانی پر رکھتے تھے، پھر وہ اسے جھاڑتے نہیں تھے، پھر وہ اس کے ذریعہ اپنی پیشانی سے پیچھے تک ایک مرتبہ مسح کرتے تھے، وہ اس سے زیادہ کچھ نہیں کرتے تھے۔

صحیح

7-عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُدْخِلُ يَدَيْهِ فِي الْوَضُوءِ، فَيَمْسَحُ بِهِمَا مَسْحَةً وَاحِدَةً الْيَافُوخَ قَطْ"

7۔ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن عمر رضؓ اپنے دونوں ہاتھ وضو کے پانی میں داخل کرتے تھے اور پھر ان دونوں ہاتھوں کے ذریعہ اپنی چندیا کا ایک ہی مرتبہ مسح کرتے تھے۔

صحیح

8-عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ مَرَّةً

8۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضؓ کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ وہ اپنے سر کا ایک مرتبہ مسح کرتے تھے۔

9-عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

9۔ حضرت علی رضؓ کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ انہوں نے وضو کرتے